جو زندگی بھر نصیب نہیں ہوئی ، انہوں نے ملک کے تمام اہلِ خیر کو توجہ دلائی کہ وہ دارالعلوم کے تمام منصوبوں میں بھرپور حصہ لیں اور اس کارخانۂ علومِ نبویہ کو زیادہ سے زیادہ خدمات کا موقع عطا فرما دیں۔
اجلاس میں شرکت کرنے والے حضرات میں سے چند کے نام یہ ہیں :

الحاج مولانا مسرت شاہ کاکاخیل ، جناب میاں اکرم شاہ کاکاخیل ، میاں مراد گل صاحب کاکاخیل ، قاری محمد امین صاحب ، قاری سعید الرحمان صاحب خطیب راولپنڈی ، مولانا قاضی عبدالسلام صاحب ، حکیم جمال الدین صاحب ، کرنل عثمان شاہ صاحب نوشہرہ صدر ، جناب خان شیر افضل خان آف بدرشی ، جناب سید تاج میر شاہ صاحب پشاور ، جناب عبدالغفار سکاتی صاحب امان گڑھ ، جناب عبدالخالق صاحب خلیق ، جناب مولانا محمد یوسف قریشی پشاور ، مولانا عبدالحنان صاحب جہانگیرہ ، حاجی عبدالجبار صاحب ، ڈاکٹر صاحب شاہ صاحب ، مولانا مجاہد خان ، حضرت جمال صاحب ، جناب ستقر صاحب ، مولانا شاہ سید صاحب اور مقامی مجلس منتظمہ۔

۲ بجے حضرت شیخ الحدیث مولانا عبدالحق مدظلہ کے کلمات تشکر و دعا پر اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

علماء مشرقی پاکستان کی آمد ۳۰ ستمبر کو حضرت شیخ الحدیث مدظلہ سے ملاقات اور حالاتِ حاضرہ پر تبادلۂ خیالات اور دارالعلوم دیکھنے کے لئے مشرقی پاکستان جمعیۃ العلماء اسلام سے تعلق رکھنے والے حضرات علماء کی ایک جماعت دارالعلوم تشریف لائی جس میں مولانا پیر محسن الدین احمد صاحب رنگپور، امیر جمعیۃ العلماء اسلام مولانا ابوالحسن صاحب جسری نائب صدر۔ مولانا محی الدین خان ایڈیٹر مدینہ و دنیا زمانہ ڈھاکہ ، مولانا ذاکر احمد صاحب خطیب شاہی مسجد چاٹگام ، مولانا شوکت علی صاحب کھلنا۔ مولانا عبدالجبار صاحب ناظم جمعیۃ ڈھاکہ شامل تھے۔ دارالعلوم کا معائنہ فرما کر آپ سب حضرات نے نہایت مسرت اور خوشی کا اظہار کیا۔ عصر سے قبل دارالعلوم کے دارالحدیث میں طلبہ سے علم کی اہمیت اور فضیلت پر مختصراً کئی حضرات نے روشنی ڈالی۔ جناب پیر محسن الدین صاحب نے اپنی تقریر میں فرمایا کہ علم وہ ہے جو اللہ کے ہاں محبوب ہے جو اللہ کو پہچاننے اور اخلاق سنوارنے کا ذریعہ ہو۔ اور وہ علم جسکو آج کی دنیا سیکھ رہی ہے اس سے انسان کو انسان بننے کا راستہ بھی نہیں ملتا۔ یہاں کے علم نبوت سے آپ کو اخلاق کی تربیت خلق خدا کی اصلاح اور رسولِ کریم کے اتباع جیسی دولت میسر ہوگی ، یہ وہ علم ہے جس کے اللہ کے ہاں بہت بلند درجات ہیں۔ آپ نے فرمایا یہاں حاضر ہو کر دل کو تسکین حاصل ہوئی۔ نظم و نسق کے علاوہ روحانی قدر و قیمت بھی یہاں موجود ہے۔ مولانا ابوالحسن صاحب

نے فرمایا کہ حضرت شیخ الحدیث میرے زمانۂ دیوبند کے شفیق استاد ہیں، یہی شوق مجھے کشاں کشاں یہاں تک لے آیا ہے۔ اور آج دارالعلوم دیکھ کر میری روح میں تروتازگی پیدا ہوئی ہے اور یوں معلوم ہوتا ہے کہ یہ مدنی فیوضات کا ایک منبع ہے، علم کی فضیلت بیان کرتے ہوئے آپ نے فرمایا: حضور اقدسؐ نے علم کی تقسیم کی ہے ایک وہ جو دل میں اترے صرف زبان تک نہ رہے وہ علم نافع ہے آگے اسکی ٹہنیاں نکلیں گی اور تمام اعضاء پر محیط ہوگا، مشرقی پاکستان کے پُرجوش ملّی وقومی کارکن اور صحافی مولانا محی الدین خان ایڈیٹر نیا زمانہ نے اپنی تقریر میں فرمایا کہ یہ دارالعلوم دیوبند کا پاکستانی ایڈیشن ہے، اس کے یہاں کا فیض دور دراز تک پھیل رہا ہے، اور حضرت شیخ الحدیث کے بیشمار تلامذہ کے لحاظ سے بنگال بھی اس سے فیضیاب ہو رہا ہے۔ یہ مقام ہمارا روحانی مرکز اور اس کا ترجمان الحق ہمارے فکری محاذ کا رہبر اور رہنما ہے، آپ نے فرمایا جب صدر ایوب نے قرآن پر فضل الرحمٰن کے ذریعہ دست درازی کی اور الحق نے علم جہاد اٹھا کر ۲۲ نکاتی چارج شیٹ شائع کیا تو مشرقی پاکستان میں اس سے آگ لگ گئی، علماء کرام نے اس کا ترجمہ کرکے لاکھوں تعداد میں گھر گھر پہنچایا اور بالآخر اس وقت کی حکومت نے شکست کھا کر سرِ تسلیم خم کیا، ایک چھوٹے سے قصبہ کے بے بضاعت علمی پرچہ کے ذریعہ اتنا بڑا کام اللہ کا فضل ہے جسے آئندہ تاریخ یاد رکھے گی۔ آپ نے فرمایا سید احمد شہیدؒ نے اکوڑہ خٹک سے علم جہاد بلند کیا تھا جو غداری کی وجہ سے بالاکوٹ میں ختم ہوا مگر یہ وہی شخص ہے جس نے سرزمین ہزارہ سے اٹھے ہوئے ایک شخص کے دین میں تحریفی کوششوں کا بھرپور تعاقب کیا — اللہ تعالیٰ اسے مزید توفیق دے۔

مرقاۃ شرح مشکوٰۃ

مصنفہ سلطان العلماء ملا علی قاری رحمہ الباری۔ ہمارے ہاں زیر طبع ہے:
اسکی نو ۹ جلدیں زیور طباعت سے آراستہ ہو چکی ہیں۔ دسویں اور گیارہویں آخری دو جلدیں زیر طبع ہیں — کاغذ سفید امی ٹیشن۔ طباعت بہترین ٹائپ — مطبوعہ نو جلدوں میں سے ہر جلد کی قیمت ‎-/۲۲ روپے۔ مجلد پشتہ چرمی ۲۶ روپے علاوہ محصول ڈاک ہے۔ یہ کتاب ملتان کے تمام معروف کتب خانوں کے علاوہ ملک کے دیگر مشہور کتب خانوں سے بھی مل سکتی ہے۔ آج ہی طلب فرمایئے —

— ناظم مکتبہ امدادیہ — نزد خیر المدارس۔ ملتان